اشتہار ضروری

فی انخساف الشمس والقمر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

* فاذا برق البصر وخسف القمر وجمع الشمس والقمر یقول الانسان یومئذ این المفر سورۃ قیامۃ جزو ۲۹

عن محمد بن علی قال ان لمہدینا آیتین لم تکونا منذ خلق السموات والارض ینکسف القمر لاول لیلۃ من رمضان و تنکسف الشمس فی النصف منہ ولم تکونا منذ خلق اللہ السموات والارض۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ والصلوۃ والسلام علیہ وعلی آلہ العظام وصحبہ الکرام ومتبعیہ الی یوم القیام **امابعد** یہ ہفتہ جو روز جمعہ عشرہ اخیرہ ماہ مبارک رمضان شریف میں کی ابرار و بر کی راتوں میں لیلۃ القدر کا مظنہ ہے بڑا ہی مبارک تھا کیونکہ وہ پیشگوئی جو تخمیناً تیرہ سو برس کی مشہور تھی اور اجمالی طور پر قرآن مجید میں بھی مذکور تھی اور کتب احادیث مثل دارقطنی وغیرہ میں برابر چلی آتی تھی اور تمام اکابر محدثین عرب اور عجم کے ایسے واقعہ ہونے کی زمانہ مہدی اکبر کے منتظر تھے سو وہ دن کو پورے ہو چکے یعنی خسوف قمر تاریخ ۱۳ رمضان المبارک روز چہارشنبہ شب تیرہویں کو وقت تخمیناً ساڑھے سات بجے شام ... ناظرین کو قریب دو گھنٹہ تک اپنا نظارہ دکھاتا رہا اور اس رات کے شروع ہوتے ہی اول شب میں واقع ہوا جیسا کہ حدیث شریف میں مذکور تھا۔ اور جمع بین الشمس والقمر یعنی کسوف شمس تاریخ ۲۸ رمضان شریف روز جمعہ وقت صبح تخمیناً ساڑھے سات بجے سے ایک عجیب اور غریب اوضاع کے ساتھ تخمیناً ڈیڑھ گھنٹہ تک اعجوبہ تماشا قدرت کا الٰہی مطلق کا دکھاتا رہا۔ زہے طالع اور خیر نصیب اس عاجز

* پس جس وقت پتھرا جاویں گی آنکھیں اور چاند گرہن واقع ہوا اور اکٹھا کیا جاویگا سورج اور چاند اور کہے گا انسان کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔ ۱۲

جو حضرت امام محمد باقر سے روایت ہے کہ تحقیق ہمارے مہدی کے لئے دو نشان ہیں جب سے آسمان و زمین پیدا کئے گئے ہیں وہ دونوں نہیں ہوئے یعنی چاند گرہن ہوگا آغاز رات میں رمضان سے اور سورج گرہن ہوگا بیچ نصف اس کے رمضان میں اللہ تعالیٰ نے جب سے آسمان و زمین پیدا کئے ہیں تب سے یہ دونوں اس طرح پر نہیں ہوئے۔ ۱۲

(نوٹ) یہ نیچے سے اپنے لوازم اور عوارض کے جو رسالہ القول المعروف میں مفصل طور پر تشریح کئے گئے ہیں۔ منہ۔

کہ اور عجیب تر خوشی اُن حاضرین کی جو آج کے دن یعنے کسوف شمس کے روز اور نیز بروز خسوف قمر قادیان مین (جو محل نزول معارف قرآن و اسرار فرقانی کا موجود ہے) اور دونون نمازین خسوف و کسوف کی مع دعاء و ... مسنونہ شرع اسلام کے اُنہون نے ادا کین۔ اس مہدی موعود کے ساتہہ جسکے واسطے اسی کیوقت مین یہ دونون نشان عظیم الشان روز ازل سے اللہ تعالے نے مقرر فرمائے تہے اور اب وہ واقع ہو گئے اس عاجز نے نماز مسنونہ کسوف کی بحکم حضرت مہدی و مسیح موعود جماعت سے پڑہائی اور نیز خطبہ مسنونہ و دعاء و استغفار اور دیگر وعظ و نصائح متعلقہ خسوف و کسوف کی پڑہا اور تفسیر آیت و حدیث متعلقہ کی بحکم حضرت اقدس ناظرین کو سنائی اور حضرت اقدس نے جو قصیدہ عربی اس اجتماع خسوف و کسوف کے بارہ مین انشاء فرمایا اسکو مع ترجمہ اُردو کے ساتہہ نکات و اسرار متعلقہ اُسکے کے اس عاجز نے بیان کیا جس سے حاضرین جماعت ایسی متاثر ہوئی کہ کوئی شخص اُنمین سے باقی نہ رہا تہا جسنے تضرع و خشوع سے گریہ وزاری نہ کی ہو یہ قصیدہ عربی و دیگر نثر عربی جو حضرت اقدس نے اس بارہ مین تحریر فرمایا ہے وہ حصہ دوم نور الحق مین منضم ہو کر انشاء اللہ تعالے عنقریب ناظرین کیلئے مانند کحل الجواہر کے جالی البصار ہوگا اور نیز بحکم ...* ... الکرام نصیب کے اُردو مین بہی ایک رسالہ مسمی بالقول المعروف فی اجتماع الخسوف والکسوف اس عاجز نے مرتب کیا ہے جسمین تمام شکوک شبہات مخالفین کے جو اس پیشین گوئی مخبر صادق پر انکو بظاہر وارد ہوتے معلوم ہوتے ہین زائل کئے ہین اور علم توفیق و تطبیق بین الاحادیث سے بقاعدہ محدثانہ گفتگو کی ہے اور وہ بہی مطبع سیالکوٹ پنجاب گزٹ مین پہنچ چکا ہے انشاء اللہ القدیر بہت قریب طبع ہو کر شائع ہوگا کیونکہ حضرت اقدس نے اس ترتیب رسالہ و توفیق بین الروایات کو بہت پسند فرمایا ہے اب خدمتمین ناظرین کے گذارش ہے کہ ان دونون نشانیونکے ظاہر ہونے سے اکثر الہامات حضرت اقدس کی پوری ہو گئے اور بسیط حیز انشاء اللہ تعالے آئندہ بہی پورے ہوتے رہینگے دیکہو دیکہو یہ الہام حضرت اقدس کو ہو چکا تہا جو رسائل مشہورہ مین شائع ہو چکا ہے تریدان تنزل علیک ایات من السماء[1] وتمزق الاعدا کل ممزق حکم اللہ الرحمن لخلیفۃ اللہ السلطان[2] یہ کیسا پورا ہو گیا ہے پہر دیکہو کہ اگر آسمان کا نشان اسکے ساتہہ نہ تہا تو اس مہدی اکبر موعود کو جو مصداق لا المہدی الا عیسے بن مریم کا ہے یہ الہام ذیل کیون ہوا تہا ۔
قل عندی شہادۃ من اللہ وعندی حجۃ السموت والارضین فہل انتم تعلمون وتعرف بین الناس وصل علے محمد وآل محمد سید ولد آدم وخاتم النبیین بسیط الارض پر کوئی ملک اور شہر بہی باقی رہا ہے جس جگہ تک دیان

---

[1] یعنی ارادہ کرتا ہے کہ تجہپر نشانیان آسمان سے اتارے اور تمام دشمنان دین اسلام کو ٹکڑے ٹکڑے کردے یہی حکم ہے اللہ کا جو بڑا مہربان ہے واسطے خلیفۃ اللہ کے جو آسمانی سلطنت کا بادشاہ ہے ۱۲
[2] ... جو کرہ ارض کے بیابان زمین کا بہی حصہ اور نصیب ہوا ہے ۱۲
... کہدے کہ میرے پاس گواہی ہے اللہ تعالیٰ کیطرف سے اور تیرے ساتہہ آسمانوں اور زمینوں کی شہادت ہے پس اب وقت قریب ہے کہ تیری مدد کیجاوے اور تمام آدمیون مین تو پہچانا جاوے اور درود بہیج اوپر محمد اور آل محمد کے جو سردار بنی آدم کے ہین اور ختم النبیین ہین بعد ان کے کوئی نبی نیا پیدا نہ ہوگا قیامت تک نہین ہو سکتا ۱۲

اور بعد ثنا دعا الٰہی کا ذکر و تذکرہ بھو پیر اگر یہ محدث ہے جو چند بطور الہاموں سے مشرف ہو چکا ہو آنحضرت کے غلبیٰ
اتباع سے ہے اب تھا تو یہ دو نشان عظیم الشان جو کہ نہ دیکھ کر واقع ہوئے خسوف و کسوف بالا ہندوستان اور مصر کے
اطراف میں بھی ظہور تمام ان دونوں نشانوں کا ہوا خصوص پنجاب میں کیونکہ یہ نشان مشہور ہو کر تفسیر میں ہو سرزمین
پس بدلیل خلعت پورا ہوا اسکا الہام جو مدت سے شائع ہو چکا ہے برکتہ من محمد صلی اللہ علیہ وسلم فتبارک من علم و تعلم اور اگر
آنحضرت صلعم کیطرف حق پر نہ تھی اس زمانہ میں اور موسم خزاں میں باغ اسلام کا وہ باغبان نہیں تھا تو ایسے نشانوں کی بارش
آسمانی سے اسکا گلستان جو معارف قرآنی ہے اور بوستان جو اسرار فرقانی ہے کیونکر سرسبز کیا جاتا پس پورا ہوا
الہام اسکا جو مدت سے مشتہر ہو چکا ہے یا احمد انت مرادی و معی غرست کرامتک بیدی أکان للناس عجبا قل ہو اللہ
عجیب یجتبی من یشاء من عبادہ لا یسئل عما یفعل وہم یسئلون و ایہا الآخرون چونکہ ہر ایک امر کا ظہور اللہ تعالیٰ کے
نزدیک اپنے وقت پر ٹھہرا ہوا ہے کہ انما ان کل امر مستقر پس ان دونوں نشانوں کا وقت جو علم الٰہی میں مقرر تھا وہی
وقت مہدی موعود کا تھا جنکو اللہ تعالیٰ نے اپنے وقت پر ظاہر فرمایا ہے وہ زور اور حملے جنکی نسبت مدت گیارہ بارہ سال
سے یہ الہام ہو چکا ہے دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسکو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اسکی سچائی
ظاہر کر دیگا یہ امر تمام اہل بصیرت پر روشن ہے کہ صدی تیرہویں ایک ایسی صدی گذری جو تمام فتنوں دینی اور آفات دنیوی کا
ایک مخزن اور مجموعہ تھی اس صدی میں جو قدر بدعتی ہوئے کوئی شخص انکار کر سکتا ہے اس تیرہویں صدی کی حوادثات
دینی اور سوانح دنیوی پر جو اہل بصیرت اپنی نظر ڈالیگا تو اسکی نظر میں کوئی صدی گذشتہ صدیوں میں سے اسکی نظیر نہ ملیگی اسواسطے
اس صدی کے علماء کو بھی اشد انتظار تھا کہ اب چودھویں صدی میں مہدی و مسیح موعود ضرور آ دینگے یہانتک کہ آخر میں حضرت
نواب صدیق حسن خان صاحب فردوس آشیان نے اپنے اکثر رسالوں فارسی اردو مثل حجج الکرامہ فی آثار القیامہ اقتراب الساعہ
حدیث الغاشیہ وغیرہ میں بسبب اپنا انتظار اور اشتیاق بالاتفاق نسبت ظہور مہدی و مسیح کے تحریر فرمایا ہے مگر العجب کل
العجب کہ باوجود اس تاکیدی وعدہ الٰہی کے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ مبعوث کریگا ہر صدی کے سر پر ایک ایسے شخص کو کہ اس
امت کے واسطے انکے دین اسلام کو تجدید کرے بعد ایسے کثرت فتن اور شدت آفات یعنی کہ ان اللہ تعالیٰ نے جسکی شان
لا یخلف المیعاد ہے اب اس چودھویں صدی میں بجائے مہدی اور مسیح موعود کے ایک ایسا شخص پیدا کیا جو کہ فرمایا اکفر اور دجال اکبر
ہے کیا وعدہ الٰہی کا ایفا یوں ہی ہوا کرتا ہے اور یہی رحمٰن و رحیم کے شان سے یہی دستگیری امت کی کی گئی اور یہی رہبر یہی
بس نہیں وہ دو نشان عظیم الشان جو واسطے مہدی موعود کے روز ازل سے مقرر کر رکھے تھے اور جب سے آسمان اور زمینوں کو
پیدا کیا ہے تب سے وہ دونوں ظاہر نہیں کئے تھے کیونکہ وہ مہدی کیواسطے متعین تھے اب نعوذ باللہ اللہ تعالیٰ کو ایسی رجعت
اور بدا ہوئی کہ وہ دونوں نشان اسی دجال کو دیدئے تاکہ از قسمہ منیزی۔ اے امت محمدیہ یہ تو ہرگز نہیں ہو سکتا اور
اللہ تعالیٰ کا قول نہیں بدل سکتا ہے اب ماننے پر ہی اہل اسکے الہام جو مدت سے شائع ہو رہا ہے لا مبدل لکلمات اللہ۔ انظر

انتہا ہے دیکھو کیسے قادر حق کی ان مقدمونین آیا پیر کیسے وقت میں اسلام کا آفتاب کبھی چمک ہی نہ تھا وہ وقت آیا با تاب لیے
مقامات پر کیوں ظاہر ہو [illegible] گذشتہ تو یوں واقعہ ہوا ہے کہ بسبب مختلفہ مختلف وہ اسباب مختلفہ مختلف [illegible] پیدا ہیں
میں نا اسباب [illegible] مقتضی ہو سکتا ہے کہ نور اسلام ظلمت کفر کو ہٹا دیتا ہے کہ شان قرآن الہی ہے اللہ ولی الذین
امنوا یخرجہم من الظلمت الی النور والذین کفروا اولیاءھم الطاغوت یخرجونھم من النور الی الظلمت [illegible]
آیت علامت صریحہ اور ان شمس و قمر کا اس عظیم الشان [illegible] میں اس وقت کہ جب سے اقطار بعیدہ میں آفتاب اسلام کا
طلوع ہوا شرق میں ظاہر ہو گیا اور [illegible] کی کیفیت سے جیسے کہ احادیث صحیحہ مشاہدہ ہے اور یہ دونوں نشان بھی
یعنی خسوف و کسوف [illegible] تا ہم ہوا ہے اب مشہور ہر تفسیر میں برس زمین کیونکر ہو سکتا ہے کہ
نشان اور گو ہندوستان میں تھا [illegible] ہوں اور [illegible] کسی [illegible] میں [illegible] اور وقوع نہیں ہوا تھا ہر
ہر کہ یہ امر تو اسی تفسیر مشہور کا مصداق ہے کہ سال زناسانی [illegible] لنسلم الانسان نا اقدس [illegible] آسمان
نشان الوقت میں [illegible] اپنے تصدیق میں [illegible] اس کتاب [illegible] لوگ
اسی کو سر پر رکھ کر مخالفین کی تکفیر میں [illegible] اب مرحوم سے شایع ہو چکا ہے فقبل اللہ عنہ
وبرأہ اللہ مما قالوا وکان عند اللہ وجیہا یا لیت قومی یعلمون [illegible] علینا نصر المؤمنین سلام
علیکم طبتم فادخلوھا خالدین یہ دونوں آسمانی نشان جو واقع ہوئے مصنف [illegible] کی جانب سے شایع ہو چکا ہے
ان السموت والارض کانتا رتقا ففتقنھما [illegible] آسمانی نور کے نزول پر آسمانی [illegible] کی شہادت ہی زیبا ہے دیکھو محمد
[illegible] وغیرہ امریکہ کا پہلوان اسلام جسے [illegible] پر اسلام کا جھنڈا قائم کیا ہے وہ بھی درخواست دعا اور رحمت کی اسی مسیح
موعود سے کر رہا ہے جیسا کہ اسکی برابر آ رہی ہیں اگرچہ وہ ظاہر اگیا ہے لیکن اللہ تعالے اسکی مدد پر ہے کیسی مخالفت اب
کچھ نہیں ہو سکتا ہے الیس اللہ بکاف عبدہ مرزا غلام احمد + مسیح وقت و مہدی مجدد دہر اینست ؛

والسلام خیر ختام

ٹ [illegible]
[illegible]
[illegible]

المشتہر

خاکسار سید محمد احسن امروہی صانہ اللہ عن الشر
الجلی والخفی بمحررہ ۲۸ رمضان المبارک ۱۳۱۱ ھجری روز جمعہ ÷ ÷

[illegible]